بینک اسلامی

BankIslami

کالعدم KASB بینک . . .

وہ حقائق جو بتائے نہیں گئے ہیں!

- کالعدم KASB بینک کا کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) %4.36- تھا، اور یہ اس خطے کا واحد بینک تھا جو اس حد تک مشتبہ اور غیر محفوظ مالی حالات سے دوچار تھا۔ کوئی بھی بینک جس کا CAR منفی ہو، کبھی بھی اپنے ڈیپازیٹرز کو مالی تعاون کے بغیر ادائیگیاں نہیں کرسکتا۔
- کھاتے داروں کی طرف سے رقوم نکالے جانے کی ضروریات کو پورا کرنے کیلیئے کئی ارب روپے کے ڈیپازٹ KIBOR (بینکوں کے مابین لین دین کے مارک اپ کی شرح) سے زیادہ شرح پر لئے گئے جو کہ مہنگے ترین ڈپازٹ تھے۔ بینک اسلامی کی ان معاملات میں مداخلت کے سوا کوئی ایسی صورت نہ تھی کہ ان ڈپازیٹرز کو ان کی رقوم واپس کی جاسکتیں۔
- کالعدم KASB بینک کے بینک اسلامی میں ضم ہونے سے پہلے کالعدم KASB بینک کے شیئر ہولڈرز نے تین درخواستیں ہائی کورٹس میں دائر کی تھیں جن میں سے ایک واپس لے لی گئی جبکہ دو مسترد کردی گئیں۔ کسی بھی پٹیشن میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے نافذ کیے گئے کاروباری سرگرمیوں کی معطلی (موراٹوریم) کے حکم کو چیلنج نہیں کیا گیا تھا۔ اگر مالیاتی اور نقدی صورتحال بہت 'مضبوط' تھی جیسا کہ ان پروگراموں میں بتایا گیا تھا تو پھر کاروباری سرگرمیوں کی معطلی کے حکم کو چیلنج کیوں نہیں کیا گیا؟ قابلِ احترام اسلام آباد ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے WP 1274 /2015 میں کالعدم KASB بینک کی مالیاتی پوزیشن کافی 'کمزور' بتائی تھی۔
- کسی بھی نام نہاد چائنیز سرمایہ کار کی قانونی طور پر موزوں اور مصدقہ پیشکش ہمیں نہیں ملی۔ وہ پارٹیاں جو چائنیز سرمایہ کار ہونے کا دعویٰ کر رہی تھیں وہ اپنے وزیٹنگ کارڈز تک نہ پیش کرسکیں تو وہ مالیاتی گوشوارے اور دیگر تفصیلات کیسے مہیا کرتیں۔ کسی بھی کارآمد، قابلِ تصدیق سرمایہ کاری کی پیشکش کی تردید کالعدم KASB بینک نے 23، اپریل 2015ء کو مختلف اسٹاک ایکسچینج پر خود کی تھی۔
- کالعدم KASB بینک کی خالص مالی حیثیت منفی تھی جس کی تصدیق نہ صرف A.F Ferguson بلکہ کم از کم دو اور نمایاں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کمپنیوں KPMG اور Grant Thornton نے بھی کی تھی۔ قابلِ احترام اسلام آباد ہائی کورٹ نے اپنے WP 1274/2015 کے ڈسمسل آرڈر میں A.F Ferguson کی جانب سے تخمینہ مالیت کی رپورٹ کو خفیہ رکھنے کو غلط قرار نہیں دیا ہے۔
- سال مختتمہ 31 دسمبر، 2014ء کے لئے کسی بھی شیئر ہولڈرز نے مالیاتی گوشواروں کو منظور نہیں کیا تھا۔ میڈیا میں پھیلائے گئے گوشوارے منظور شدہ نہیں ہیں بلکہ آڈیٹرز Ernst and Young نے ان پر 'انتباہ' (Disclaimer) لگایا جو آڈیٹر کی جانب سے سب سے زیادہ خراب رائے کا اظہار ہے۔
- 30 اپریل، 2015ء میں بینک اسلامی کی ایکویٹی 9.95 ارب روپے تھی اور 4.32 ارب روپوں کے رائٹ شیئر حتمی مراحل میں تھے۔ چنانچہ قانونی طور پر درکار CAR 10% کے برخلاف ہمارا CAR 23.26% تھا جس کے باعث ہمارا شمار ملک کے مضبوط ترین بینکوں میں ہوتا ہے۔ تمام مشکلات اور بے بنیاد پروپیگنڈے کے باوجود، بینک اسلامی نے الحمدللہ بینکاری کی صنعت کے کمزور ترین بینک کو پیشہ ورانہ انداز میں حاصل کیا اور اس کے کھاتے داروں کو 23 ارب سے زائد روپے ادا بھی کیے۔

اس تفصیل کے بعد کیا ہمیں مزید کسی اور ثبوت یا دلائل کی ضرورت ہے؟

بینک اسلامی نے کالعدم KASB بینک کے ساتھ انضمام کی غیر مصدقہ، متعصب اور گمراہ کن میڈیا کوریج کو انتہائی سنجیدگی سے لیا ہے اور جو افراد اس میں ملوث تھے ان کو قانونی نوٹس جاری کردیئے گئے ہیں اور ان کے خلاف پیمرا (PEMRA) میں بھی شکایت درج کرائی ہے۔ اس کے علاوہ ہم توہینِ عدالت کی بنیاد پر بھی کاروائی کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ میڈیا ان معاملات کی کوریج میں احتیاط رکھے گا۔

*بمطابق 31 اگست 2015ء

آپ کی خدمت، درست انداز میں

/bipl.official

/BIPLOfficial

/bankislami-pakistan-limited

/biplofficial

BankIslami Pakistan

www.bankislami.com.pk

24/7 Phone Banking

111-ISLAMI (111-475264)